۱۴ ۔ جلالی کلیسائی کے لئے خدا کا منصوبہ

کمپیوٹر کی ہارڈ ڈسک پر پڑتی ہوئی معلومات ۔اس وقت چھُپی رہتی ہیں جب اس کو پروگرام کو کھولنے کے لئے (Keyboard) کی بورڈ سے صحیح کمانڈز نہیں دی جاتی ۔خدا جو خلق کائنات ہے ۔اس نے دنیا کی ابتدا سے اپنے کمپیوٹر میں ایک ایسی ہارڈ ڈسک رکھی ہے ۔بائبل کے تمام نبیوں نے جانا کہ تاریخ میں اس کا استعمال ہوا لیکن اُن کا کلام صرف اس کی موجودگی کی طرف اشارہ کرتا ہے ۔اس پروگرام کا نام ہے "جلالی کلیسائی" ۔

آج خدانے اس پروگرام کو چلانے کی کمانڈ دی ہے اور یہ دنیا کی سکرین پر نمودار ہو رہی ہے ۔ہم اس کی پہلی چند ستروں میں ایک ایسی جلالی کلیسائی دیکھتے ہیں جس کے بدن میں داغ یا جھری یا کوئی اور ایسی چیز نہیں بلکہ پاک اوربے عیب ہے ۔(افسیوں ۵:۲۷)

انسانیت کی تاریخ میں خداغیر معمولی طور پر تمام مسیحی فرقوں میں روح القدس کو نازل کر رہا ہے ۔عید پنتکُست کے دن شاگردوں اور ابتدائی کلیسائی کو روح القدس ملا۔ مگربعض عقیدے ایسے میں جو اس کے فروغ کا انکار کرتے ہیں ۔ ۲۰صدی کے آغاز میں پنتکا سٹل گروپ نے روح القدس کا زیادہ تجربہ حاصل کیا ۔مگر بہت سارے لوگ اس کی طرف توجہ نہیں دیتے بلکہ اُلٹا اس پر تنقید کرتے ہیں ۔ آج پروٹو سٹینٹ اور رومن کتھولک کلیسائی میں شامل ہونے والا ہر ایک اس کا تجربہ حاصل کر رہا ہے ۔

یسوع مسیح نے کہا ۔"یوحنانے تو پانی سے بپتسمہ دیا مگر تم روح القدس سے بپتسمہ پاؤ گے" ۔(اعمال ۱۱:۴)

غیر زبان میں باتیں کرنا روح القدس کے بپتسمہ حاصل کرنے کی علامت ہے ۔اور اس کے ساتھ آپس میں محبت رکھنا نہایت ضروری ہے کیونکہ محبت کے بغیر دوسری روحانی نعمتیں بے کار ہیں (۱۔ کرنتھیوں ۱۳)۔پس اس طرح ہم جلالی کلیسائی نہیں ہو سکتے ہیں۔

اگر محبت کے ساتھ روحانی نعمتوں کا استعمال کیا جائے تو پھر لوگ روح ،عقل اور بدن کے اعتبار سے محبت مند ہونگے ۔ایسے لوگ اپنے خیالات اور اعمال سے پہنچائے جائیں گے ۔جب وہ دوسروں کی مدد کے لئے نکلنے کے اور اپنے "بیش قیمتی مورتوں کو پائیں گے" ۔

(متی ۳۱:۴۲)

وہ الٰہی منطق پر بحث مباحثہ نہیں کرتے بلکہ وہ صرف مسیحیت کے بنیادی عقائد کا دعویٰ کرتے ہیں ۔یسوع مسیح خدا کا اکلوتا بیٹا ہے۔اس نے زمین پر زندگی گزاری اور صلیب پر مصلوب ہوا۔وہ جو توبہ کرتے ہیں اور خود کو مسیح کی تابعداری میں کرتے ہیں ،وہ ہمیشہ کی زندگی حاصل کریںنگے ۔ وہ اس کی محبت کے باعث اُس کے احکام کی تابعداری

کرتے ہیں نہ کہ اُس کے خوف سے ۔ خدا کے کلام کے مطالعہ سے اُن کے دلوں میں پاک ہونے کی خواہش جنم لے تی ہے۔ وہ اپنا زیادہ تر وقت دعا میں گزارتے اور خدا کا شکر اور اُس کی تمجید کرتے ہیں ۔ وہ اس کے علاوہ دوسرے لوگوں کے لئے بھی دعا کرتے ہیں ۔ وہ چاہتے ہیں کہ جو کچھ اُن کے پاس ہے وہ دوسروں کے پاس بھی ہو ۔ جیسے ہی وہ روحوں کا امتیاز کرنا سیکھتے ہیں ۔ وہ جانتے ہیں کہ دنیا میں برائی کی طاقتیں بڑی تیزی کے ساتھ خدا کے خلاف کام کر رہی ہیں ۔

ایسی دنیا جو منافقت ،غائب گوئوں اوربدروحوں سے بھری پڑی ہے ۔یعنی قدیمی قوتیں (استشنا ۱۸:۱۰۔۱۱)۔ خدانے ان طاقتوں کو

تباہ و برباد کرنے کے لئے ایک طاقتور کلیسیاء تیار کی۔ جیسا کہ انسانی قوت نہ تو مینہ کو برسنے سے نہیں روک سکتی ہے ۔ اورروح القدس کے سیلاب کو زمین پر بہنے سے روک سکتی ہیں ۔

خدا کا کمپیوٹر مسلسل دنیا کی سکرین پر اُس کی قدرت کا مظاہرہ کر رہا ہے ۔اور انسان خدا کی حقیقی اور جلالی کلیسیائ کو دیکھ کر سمجھ جاتا ہے ۔

"میں سب قوموں کو ہلا دونگا اور اُن کی مرغوب چیزیں آئینگی اور میں اس گھر کو جلال سے معمور کرونگا رب الافواج فرماتا ہے" ۔(حجی ۲:۷)